بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِھۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ ۙ صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡھِمۡ

ہم کو سیدھا راستہ چلا راستہ ان لوگوں کا جن پر تو نے انعام کیا (فاتحہ ۵،۶)

# تاجدار سرہند رضی اللہ عنہ

## کے حالات و تعلیمات


مرتبہ

استاذ العلماء حضرت علامہ مولانا محمد رفیق قادری دامت برکاتہم

صدر مدرس دار العلوم نقشبندیہ، کالج روڈ ڈسکہ



ناشر

جماعت اہل سنت پاکستان، تحصیل ڈسکہ

# ﴿علامہ اقبال کے اشعار﴾

حاضر ہوا میں شیخ مجدد کی لحد پر
وہ خاک کہ ہے زیر فلک مطلع انوار

اس خاک کے ذروں سے ہیں شرمندہ ستارے
اس خاک میں پوشیدہ ہے وہ صاحب اسرار

گردن نہ جھکی جس کی جہانگیر کے آگے
جس کے نفس گرم سے ہے گرمی احرار

وہ ہند میں سرمایہ ملت کا نگہبان
اللہ نے بروقت کیا جس کو خبردار

☆☆☆☆

Marfat.com
Marfat.com

Marfat.com

# امام ربانی علیہ الرحمۃ کی سوانح عمری کا اجمالی خاکہ

| | | |
|---|---|---|
| ☆حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کی سرہند شریف میں پیدائش | ۱۴شوال | ۹۷۱ھ/1563ء |
| ☆مشہور قادری بزرگ شاہ کمال کیتھلی علیہ الرحمۃ کا وصال | ۱۷ربیع الاول | ۹۷۷ھ/1569ء |
| ☆حضرت مجدد علیہ الرحمۃ کی علوم عقلیہ نقلیہ میں سند فراغت | | ۹۸۱ھ/1573ء |
| ☆حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کی شادی خانہ آبادی | | ۹۹۷ھ/1591ء |
| ☆آپ کے فرزند اکبر خواجہ محمد صادق علیہ الرحمۃ کی ولادت باسعادت | | ۱۰۰۲ھ/1593ء |
| ☆آپ کے فرزند ثانی خواجہ محمد سعید علیہ الرحمۃ کی ولادت باسعادت | | ۱۰۰۵ھ/1596ء |
| ☆آپ کے والد محترم خواجہ عبدالاحد علیہ الرحمۃ کا وصال | | ۱۰۰۷ھ/1598ء |
| ☆آپکے فرزند ثالث اور جانشین خواجہ محمد معصوم علیہ الرحمۃ کی ولادت | | ۱۰۰۷ھ/1598ء |
| ☆پہلی مرتبہ دہلی تشریف آوری اور خواجہ باقی باللہ علیہ الرحمۃ سے سلسلہ عالیہ نقشبندیہ میں بیعت ہو کر انتہائی کمال حاصل کیا | | ۱۰۰۸ھ/1599ء |
| ☆شاہ سکندر کیتھلی علیہ الرحمۃ نے حضور غوث اعظم (م ۵۶۱ھ/1164ء) کا خرقہ خلافت حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ تک پہنچایا۔ | | ۱۰۰۸ھ/1599ء |

Marfat.com
Marfat.com

☆ حضرت خواجہ باقی باللہ علیہ الرحمۃ کی بارگاہ میں دوسری بار حاضری ۱۰۰۹ھ/1600ء

☆ آپ کے چوتھے فرزند خواجہ محمد فرخ علیہ الرحمۃ کی ولادت ۱۰۱۰ھ/1601ء

☆ تیسری دفعہ حضرت خواجہ باقی باللہ علیہ الرحمۃ کی
بارگاہ میں حاضری ۱۹ ربیع الآخر ۱۰۱۲ھ/1603ء

☆ خواجہ باقی باللہ علیہ الرحمۃ کا وصال ۲۵ جمادی الآخر ۱۰۱۲ھ/1603ء

☆ وصال خواجہ کے وقت لاہور سے فوراً تعزیت کی غرض سے
چوتھی مرتبہ دہلی تشریف آوری ۱۰۱۲ھ/1603ء

☆ اپنے پیرومرشد خواجہ باقی باللہ علیہ الرحمۃ کے عرس میں
شمولیت کے لئے پانچویں مرتبہ دہلی تشریف آوری ۱۰۱۳ھ/1604ء

☆ آپکے پانچویں فرزند خواجہ محمد عیسیٰ علیہ الرحمۃ کی ولادت ۱۰۱۷ھ/1608ء

☆ فرزند اکبر خواجہ محمد صادق علیہ الرحمۃ کو خلافت سے سرفراز فرمایا ۱۰۲۱ھ/1612ء

☆ علامہ عبدالحکیم سیالکوٹی علیہ الرحمۃ (م ۱۰۶۷ھ/1647ء) جیسے
نابغہ عصر عالم کی آپ کے ارادت مندوں میں شمولیت ۱۰۲۲ھ/1613ء

☆ شیخ حمید علیہ الرحمۃ کو خلافت سے نواز کر تبلیغ دین کی خاطر بنگال بھیجا ۱۰۲۲ھ/1613ء

☆ مشہور قادری بزرگ شاہ سکندر کیتھلی علیہ الرحمۃ کا وصال ۱۰۲۳ھ/1614ء

☆ آپ کے ساتویں فرزند خواجہ محمد یحییٰ علیہ الرحمۃ کی ولادت ۱۰۲۴ھ/1615ء

☆ آپکے صاحبزادے خواجہ محمد عیسیٰ علیہ الرحمۃ کا مرض طاعون
سے وصال ۷ ربیع الاول ۱۰۲۵ھ/1616ء

☆ ان کے چند گھنٹے بعد آپکے صاحبزادے خواجہ محمد فرخ علیہ الرحمۃ
کا اسی مرض سے وصال ۱۰۲۵ھ/1616ء

چھٹے

Marfat.com
Marfat.com

☆اسی مرض سے آپکی صاحبزادی حضرت ام کلثوم کا وصال ۱۰۲۵ھ/1616ء

☆اسی مرض سے آپکے فرزند اکبر خواجہ محمد صادق علیہ الرحمۃ کا وصال ۱۰۲۵ھ/1616ء

☆سرمایہ ملت کے اس نگہبان کو گوالیار قلعے میں محبوس کر دیا گیا ۱۰۲۸ھ/1618ء

☆تقریباً ایک سال بعد آپ کو رہا کر کے لشکر کے ساتھ رکھا گیا ۱۰۲۹ھ/1619ء

☆وصال سے تقریباً ایک سال پہلے آپ کی پابندی سے رہائی ۱۰۳۳ھ/1623ء

☆سرمایہ ملت کے اس عدیم المثال نگہبان کا وصال پر ملال ۲۸ صفر ۱۰۳۴ھ/1624ء

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ؀

# امام ربانی مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کے مختصر حالات

**﴿سلسلہ نسب﴾** آپ کا سلسلہ نسب 29 واسطوں سے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے ملتا ہے اس لحاظ سے آپ فاروقی ہیں اور طریقت میں سلسلہ نقشبندیہ 21 واسطوں سے، سلسلہ قادریہ 25 واسطوں سے اور سلسلہ چشتیہ 27 واسطوں سے حضور اقدس ﷺ تک پہنچتا ہے۔ سلسلہ چشتیہ میں اپنے والد ماجد شیخ عبد الاحد سے بیعت و اجازت اور سلسلہ قادریہ میں شاہ کمال کیتھلی سے خرقہ خلافت اور سلسلہ نقشبندیہ میں خواجہ باقی باللہ سے بیعت کی اور آپ نے خصوصی تربیت فرما کر خلافت عطا فرمائی

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

**ولادت وبچپن وتعلم** آپ کی ولادت باسعادت ۱۴ شوال ۹۷۱ھ/ 1563ء میں بلدہ مکرمہ سہرند المعروف سرہند شریف میں ہوئی یہ شہر ملک ہندوستان کے روح افزاء، مشہور ومعروف مقامات میں سے ہے جو اس کی برکت آثار کا مرکز ہے

پڑھنے کے قابل عمر ہوئی تو آپ کو ایک مکتب میں داخل کروایا گیا۔ قلیل مدت میں آپ نے قرآن پاک پڑھ لیا۔ پھر آپ نے والد ماجد شیخ عبدالاحد علیہ الرحمۃ سے تعلیم حاصل کی اور اکثر علوم انہی سے حاصل کیے۔ اس کے بعد آپ سیالکوٹ ہمارے ضلع میں تشریف لائے اور مولانا کمال کشمیری علیہ الرحمۃ سے معقولات کی بعض کتب پڑھیں۔ وہ اس فن میں بہت مشہور تھے۔ پھر ادھر ہی حدیث شریف کی بعض کتب مولانا یعقوب کشمیری علیہ الرحمۃ سے پڑھیں۔

آپ نے سترہ سال کی عمر میں علوم ظاہری کی تحصیل سے فراغت حاصل کرلی۔ اس کے بعد آخر عمر شریف تک بندگان خدا کی راہنمائی اور علم دین کی اشاعت وترویج میں مشغول رہے اور تشنگان رشد وہدایت کی پیاس بجھاتے رہے۔

بچپن میں ایک دفعہ حضرت کو کمزوری لاحق ہوئی آپ کی والدہ ماجدہ بہت زیادہ بے آرامی کی وجہ سے آپ کو شاہ کمال کیتھلی قادری علیہ الرحمۃ کی خدمت میں لے آئیں اور صحت کی دعا کرنے کی درخواست کی۔ حضرت شاہ کمال نے فرمایا خاطر جمع رکھو یہ بچہ دراز عمر پائے گا اور عالم باعمل اور عارف کامل ہوگا۔

آپ نے اپنے والد ماجد سے بہت زیادہ فیض حاصل کیا۔ خواجہ علیہ الرحمۃ کی بارگاہ میں حاضر ہونے سے پہلے برابر اپنے وطن میں اپنے والد ماجد کے حضور اپنے باطنی کام اور علوم ظاہری کے درس میں گزار رہے تھے۔ اسی دوران ایک بار آپ کو بہت زیادہ

Marfat.com
Marfat.com

ضعف پیدا ہو گیا آپ پر کمزوری کا غلبہ دیکھ کر آپ کی اہلیہ محترمہ نے وضو کر کے دو رکعت نماز حاجت ادا کی اور روتے ہوئے عاجزی کا چہرہ خاک پر رکھ دیا اسی گریہ کی حالت میں ان کو نیند آ گئی اور انہوں نے خواب میں دیکھا کہ کوئی کہہ رہا ہے کہ مطمئن رہو ہم کو اس مرد سے بہت کام لینے ہیں۔ آخر کار آپ نے اس ضعف سے شفاء پائی۔

## ﴾سفر حج کا عزم اور حضرت خواجہ سے ملاقات﴿

آپکو حرمین شریفین کی حاضری کا بہت شوق تھا۔ جب والد صاحب کا انتقال ہو گیا آپ کے اس شوق نے غلبہ کیا اور آپ اس مبارک سفر پر روانہ ہوئے اور کسی کو اس کی اطلاع نہ دی۔ جب آپ دہلی پہنچے تو آپکی ملاقات شیخ حسن کشمیری سے ہوئی انکے توسل سے آپ کی ملاقات حضرت خواجہ باقی باللہ علیہ الرحمۃ سے ہوئی۔ حضرت خواجہ نے حکما چند دن اپنے پاس رکھ لیا۔ آپ نے اپنے باطنی تصرف اور ظاہری اخلاق سے اپنا گرویدہ بنالیا پھر مخصوص طریقہ بتا دیا پھر تو ہر روز بلکہ ہر ساعت آپ کا کام ترقی کرتا گیا اور برسوں کا کام گھنٹوں میں پورا ہو گیا۔

آپ کے حلقہ ارادت میں شہر سیالکوٹ کے مشہور عالم دین علامہ عبدالحکیم سیالکوٹی علیہ الرحمۃ بھی داخل ہوئے اور سب سے پہلے آپ نے "مجدد" کے لقب سے حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کو یاد فرمایا۔ پھر یہ لقب ہر خاص وعام کی زبان پر عام ہو گیا۔

**﴾اولاد امجاد﴿** حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کے سات صاحبزادے ہوئے ہیں۔ پانچ آپ کی حیات ہی میں انتقال فرما گئے اور دو

امجاد

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

صاحبزادگان حضرت خواجہ محمد سعید اور حضرت خواجہ محمد معصوم علیہما الرحمۃ نے بڑا نام پیدا کیا اور انہوں نے شریعت وطریقت میں بڑا کام کیا۔

**﴿وصال﴾** ۲۸ صفر ۱۰۳۴ھ/1624ء میں اس سرمایہ ملت کے عظیم عدیم المثال نگہبان کا وصال پرملال ہوا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن o

**﴿فیضان نسبت﴾** استاذی واستاذ العلماء حضرت مولانا مفتی محمد امین دامت برکاتہ العالیہ نے اپنی کتاب ''نسبت'' میں یہ واقعہ درج فرمایا ہے انہی کے الفاظ کے ساتھ لکھا جاتا ہے:

مولانا حمید الدین بنگالی نے جب سیدنا امام ربانی مجدد الف ثانی سرہندی قدس سرہ النورانی سے سلوک حاصل کیا اور خلافت سے شرف ہوئے تو مولانا کو امام ربانی قدس سرہ نے دستار عطا فرمانا چاہی مگر مولانا حمید الدین نے اصرار کر کے آپ کا استعمال شدہ پاپوش مبارک حاصل کیا اور وطن واپس ہوتے وقت وہ پاپوش مبارک دانتوں میں دبا کر تین کوس رجعت قہقری یعنی الٹے پاؤں چلے پھر اس پاپوش مبارک کو سر پر باندھ لیا اور وطن پہنچے۔ وہاں جا کر ایک بہترین چبوترہ بنایا اور اس پر پاپوش مبارک کو ادب کے ساتھ رکھا۔ مولانا موصوف کے پاس جس قسم کا بیمار آتا فرماتے پیالے میں پانی لاؤ پھر آپ اس پاپوش مبارک کی نوک اس پیالے میں پھیرتے اور فرماتے پانی پی لو تو اس پاپوش مبارک کی برکت سے اللہ تعالیٰ بیماروں کو شفا دے دیتا ہے اور اگر کسی بیمار کی قسمت میں شفا نہ ہوتی تو وہ پیالہ ٹوٹ جاتا۔

یہ ساری برکتیں نسبت کی ہیں کہ جو جوتا اللہ تعالیٰ کے ولی کے پاؤں مبارک کے ساتھ لگ گیا اس میں شفا ہی شفا ہوگئی۔ سچ پوچھو تو نسبت بڑی چیز ہے۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

# امام ربانی قندیل نورانی قیوم زمانی حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کے ارشادات

- یہ اس کے ارشادات ہیں جو اسلام کا داعی تھا اور سنت نبوی کا بہترین نمونہ۔
- یہ اس کے ارشادات ہیں جس کو سب جانتے، مانتے اور چاہتے ہیں۔
- یہ اس کے ارشادات ہیں جس کا پیغام عالمگیر و ہمہ گیر ہے۔
- یہ اس کے ارشادات ہیں جس کی صحبت میں ہزاروں، لاکھوں بگڑے ہوئے انسان بن سنور گئے اور ایمان سے محروم، ایمان سے آراستہ و پیراستہ ہو گئے۔
- یہ اس کے ارشادات ہیں جس کا ملت اسلامیہ کی نبض پر ہاتھ ہے۔
- یہ اس کے ارشادات ہیں جو مومنانہ فراست اور مدبرانہ حکمت کا مالک تھا۔
- یہ اس کے ارشادات ہیں جس نے دین و ایمان کی حفاظت میں اپنے جان و مال اور عزت و ناموس کی پرواہ نہ کی۔
- یہ اس کے ارشادات ہیں جس نے کسی مرحلے پر دشمنان اسلام سے دوستی نہ کی
- یہ اس کے ارشادات ہیں جس نے بدعات کے اندھیروں میں سنت کا اجالا کیا
- یہ اس کے ارشادات ہیں جس نے ملت اسلامیہ کو گستاخان رسول کے شر

Marfat.com

Marfat.com

سے آگاہ کیا۔

﴿﴾ یہ اس کے ارشادات ہیں جس کے دامن سے وابستہ مجاہدین نے سپر طاقت کے دعویداروں کے ہوش اڑا دیئے۔

﴿﴾ یہ اس کے ارشادات ہیں جس کے ماننے والے ساری دنیا میں پھیلے ہوئے ہیں

﴿﴾ یہ اس کے ارشادات ہیں جو اہل سنت و جماعت کا مقتدا اور رہنما تھا اور ہے

**﴿ارشاد نمبر 1﴾** نجات آخرت کا حاصل ہونا صرف اسی پر موقوف ہے کہ تمام افعال واقوال واصول وفروع میں اہل سنت و جماعت کثرہم اللہ تعالیٰ کا اتباع کیا جائے اور صرف یہی ایک فرقہ جنتی ہے۔ اہل سنت و جماعت کے سوا جس قدر فرقے ہیں سب جہنمی ہیں۔ آج اس بات کو کوئی جانے یا نہ جانے کل قیامت کے دن ہر ایک شخص اس بات کو جان لے گا مگر اس وقت کا جاننا کچھ نفع نہ دے گا۔

(مکتوب ۶۹، ج ا، مطبع لکھنو ص ۶۹)

**﴿ارشاد نمبر 2﴾** محض زبان سے کلمۂ شہادت پڑھ لینا مسلمان ہونے کے لئے ہرگز کافی نہیں۔ تمام ضروریات دین کو سچا ماننے اور کفر و کفار کے ساتھ نفرت و بیزاری رکھنے سے آدمی مسلمان ہوگا۔ (مکتوب ۲۶۶، ج ا، ص ۳۲۴)

**﴿ارشاد نمبر 3﴾** جو شخص تمام ضروریات دین پر ایمان رکھنے کا دعویٰ کرے لیکن کفر و کفار کے ساتھ نفرت و بیزاری نہ رکھے وہ درحقیقت مرتد ہے۔ اس کا حکم منافق کا حکم ہے۔ (مکتوب ۲۶۶، ج ا، ص ۳۲۵)

**﴿ارشاد نمبر 4﴾** حدیث قدسی میں ہے کہ حضور سیدنا محمد رسول اللہ ﷺ

عبارت عربی میں ہونی چاہیے۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

نے اللہ تبارک وتعالیٰ سے عرض کی "اَللّٰھُمَّ اَنْتَ وَمَا اَنَا وَمَاسِوَاکَ تَرَکْتُ لِاَجْلِکَ" یعنی اے اللہ تو ہی ہے اور میں نہیں ہوں اور تیرے سوا جو کچھ ہے سب کو میں نے تیرے لئے چھوڑ دیا۔ اللہ تبارک تعالیٰ نے اپنے محبوب ﷺ سے فرمایا "یَامُحَمَّدُ اَنَا وَاَنْتَ وَمَاسِوَاکَ خَلَقْتُ لِاَجْلِکَ" یعنی اے محبوب میں ہوں اور تو ہے اور تیرے سوا جو کچھ ہے سب کو میں نے تیرے ہی لیے پیدا کیا۔

(مکتوب۸، ج۲، ص۱۸)

**﴿ارشاد نمبر 5﴾** اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب کریم ﷺ سے ارشاد فرمایا "لَوْلَاکَ لَمَا خَلَقْتُ الْاَفْلَاکَ لَوْلَاکَ لَمَا اَظْھَرْتُ الرُّبُوْبِیَّۃِ" یعنی اے محبوب! اگر تم کو پیدا کرنا منظور نہ ہوتا تو میں آسمانوں کو پیدا نہ کرتا۔ اگر تمہارا پیدا کرنا مجھے مقصود نہ ہوتا تو میں اپنا رب ہونا بھی ظاہر نہ کرتا۔ (مکتوب۱۲۲، ج۳، ص۲۳۲)

**﴿ارشاد نمبر 6﴾** تمام امتی نبی ﷺ کے خادم اور مملوک وغلام ہیں۔

(مکتوب۶۴، ج۳، ص۱۶۹)

**﴿ارشاد نمبر 7﴾** حضور اقدس ﷺ کی خلقت کسی بشر کی خلقت کی طرح نہیں بلکہ عالم ممکنات کی کوئی چیز بھی حضور اقدس ﷺ کے ساتھ مناسبت نہیں رکھتی کیونکہ حضور ﷺ کو اللہ جل جلالہ نے اپنے نور سے پیدا فرمایا ہے۔

(مکتوب۱۰۰، ج۳، ۱۸۷)

**﴿ارشاد نمبر 8﴾** مجھے اللہ تبارک وتعالیٰ کے ساتھ اس لئے محبت ہے کہ وہ محمد مصطفیٰ ﷺ کا رب ہے۔ (مکتوب۲۲۱، ج۳، ص۲۲۴)

**﴿ارشاد نمبر 9﴾** حضور اقدس ﷺ کے اہل بیت کرام کے ساتھ محبت کا

Marfat.com

فرض ہونا نص قطعی سے ثابت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب ﷺ کی دعوت الی الحق وتبلیغ اسلام کی اجرت امت پر یہی قرار دی ہے کہ حضور ﷺ کے قرابت داروں کے ساتھ محبت کی جائے۔ قُلْ لَّا اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى۔

(مکتوب ۲۲۱، ج ۳، ص ۲۲۶)

**{ارشاد نمبر 10}** حضور اکرم ﷺ کے تمام صحابہ کرام ؓ کو نیکی کے ساتھ یاد کرنا چاہئے اور حضور اکرم ﷺ ہی کی وجہ سے ان کے ساتھ محبت رکھنی چاہئے۔ ان کے ساتھ محبت حضور ہی کے ساتھ محبت ہے۔ ان کے ساتھ عداوت حضور ہی کے ساتھ عداوت ہے۔ ﷺ (مکتوب ۲۲۶، ج ۱، ص ۳۲۶)

**{ارشاد نمبر 11}** جو لوگ کلمہ پڑھتے اور اپنے آپ کو مسلمان کہتے ہیں لیکن صحابہ کرام ؓ کے ساتھ دشمنی بھی رکھتے ہیں اللہ عزوجل نے قرآن مجید میں ان کو کافر کہا ہے "لِيَغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ" (مکتوب ۲۸۹، ج ۱، ص ۳۷۱)

**{ارشاد نمبر 12}** حضور پرنور سیدنا غوث اعظم محی الدین عبدالقادر جیلانی ؓ کو اللہ تبارک وتعالیٰ نے یہ قدرت عطا فرمائی ہے کہ جو قضائے لوح محفوظ میں بشکل مبرم لکھی ہوئی ہو اور اس کی تعلیق صرف علم خداوندی میں ہو ایسی قضا میں بھی باذن اللہ تصرف فرما سکتے ہیں۔ (مکتوب ۲۱۷، ج ۱، ص ۲۲۴)

**{ارشاد نمبر 13}** حضور پرنور سیدنا غوث اعظم محی الدین عبدالقادر جیلانی ؓ کے زمانہ مبارک سے قیامت تک جتنے اولیاء، ابدال، اقطاب، اوتاد، نقباء، نجباء غوث یا مجدد ہوں گے۔ سب فیضان ولایت وبرکات طریقت حاصل کرنے میں حضور غوث اعظم ؓ کے محتاج ہوں گے۔ بغیر ان کے واسطے اور وسیلے کے قیامت تک کوئی شخص ولی

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

نہیں ہوسکتا۔ (مکتوب ۱۲۳، ج ۳، ص ۲۴۸)

﴿**ارشاد نمبر** 14﴾ مقلد کو یہ جائز نہیں کہ اپنے امام کی رائے کے خلاف قرآن عظیم وحدیث شریف سے احکام شرعیہ خود نکال کر ان پر عمل کرنے لگے۔ مقلدوں کیلئے یہی ضروری ہے کہ جس امام کی تقلید کر رہے ہیں اسی کے مذہب کا مفتیٰ بہ قول معلوم کر کے اسی پر عمل کریں۔ (مکتوب ۲۸۶، ج ۱، ص ۳۷۵)

﴿**ارشاد نمبر** 15﴾ کفار ومنافقین پر جہاد اور سختی کرنا ضروریات دین سے ہے۔ کافروں منافقوں کی جس قدر عزت کی جائے گی اسی قدر اسلام کی ذلت ہوگی۔ (مکتوب ۱۹۳، ج ۱، ص ۳۲۵)

﴿**ارشاد نمبر** 16﴾ مسلمان کہلانے والے بدمذہب کی صحبت کھلے ہوئے کافر کی صحبت سے زیادہ نقصان پہنچاتی ہے۔

﴿**ارشاد نمبر** 17﴾ خدا اور رسول کے دشمنوں کے ساتھ میل جول بہت بڑا گناہ ہے۔ خدا اور رسول کے دشمنوں کے ساتھ دوستی والفت خدا اور رسول کی دشمنی وعداوت تک پہنچا دیتی ہے۔ جل جلالہ وﷺ (مکتوب ۱۶۳، ج ۱، ص ۱۶۵)

﴿**ارشاد نمبر** 18﴾ مجلس میلاد شریف میں اگر اچھی آواز کے ساتھ قرآن پاک کی تلاوت کی جائے اور حضور اقدس ﷺ کی نعت شریف اور صحابہ کرام واہل بیت عظام والیائے اعلام رضی اللہ عنہم کی منقبت کے قصیدے پڑھے جائیں تو اس میں کیا حرج ہے؟۔ ناجائز بات تو یہ ہے کہ قرآن کریم کے حروف میں تغیر وتحریف کردی جائے اور قصیدے راگنی اور موسیقی کے قواعد کی رعایت وپابندی کی جائے اور تالیاں بجائی جائیں۔ جس مجلس میلاد مبارک میں یہ ناجائز باتیں نہ ہوں اس کے ناجائز ہونے کی

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

کیا وجہ ہوسکتی ہے۔ ہاں جب تک راگنی اور تال سر کے ساتھ گانے اور تالیاں بجانے کا دروازہ بالکل بند نہ کیا جائے گا بوالہوس لوگ باز نہ آئیں گے۔ اگر ان نامشروع باتوں کی ذراسی بھی اجازت دے دی جائے گی تو اس کا نتیجہ بہت ہی خراب نکلے گا۔

(مکتوب ۲۷۷، ج ۳، ص ۱۱۶)

﴿**ارشاد نمبر** 19﴾ حضور اقدس ﷺ کے ساتھ کمال محبت کی علامت یہ ہے کہ حضور کے دشمنوں کے ساتھ کمال بغض رکھیں اور ان کی شریعت کے مخالفوں کے ساتھ عداوت کا اظہار کریں۔ (مکتوب ۱۶۵، ج ۱، ص ۱۶۸)

﴿**ارشاد نمبر** 20﴾ اکمل اولیاء اللہ کو اللہ تعالیٰ یہ قدرت عطا فرماتا ہے کہ وہ بیک وقت متعدد مقامات پر تشریف فرما ہوتے ہیں۔ (مکتوب ۵۸، ج ۲، ص ۱۱۵)

﴿**ارشاد نمبر** 21﴾ میری نظر میں اللہ تعالیٰ کے دشمنوں کے ساتھ نفرت وعداوت رکھنے کے برابر اسکو راضی کرنے والا کوئی عمل نہیں۔

(مکتوب ۲۶۶، ج ۱، ص ۳۲۶)

﴿**ارشاد نمبر** 22﴾ جو علم غیب اللہ تعالیٰ کے ساتھ مخصوص ہے، اس پر وہ اپنے خاص رسولوں کو مطلع فرما دیتا ہے۔ (مکتوب ۱۰، ج ۱، ص ۴۴۶)

﴿**ارشاد نمبر** 23﴾ جب تک خدا اور رسول جل جلالہ و ﷺ کے دشمنوں کے ساتھ دشمنی نہ رکھی جائے اس وقت تک خدا اور رسول کے ساتھ محبت نہیں ہوسکتی۔ جل جلالہ و ﷺ یہیں پر یہ کہنا ٹھیک ہے: ع تولّٰی بے تبرّیٰ نیست ممکن

(مکتوب ۲۶۶، ج ۱، ص ۳۲۵)

﴿**ارشاد نمبر** 24﴾ اسلام کی عزت کفر کی ذلت پر اور مسلمانوں کی عزت

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

کافروں کی ذلت پر موقوف ہے۔ جس نے کافروں کی عزت کی اس نے مسلمانوں کو ذلیل کیا۔ کافروں اور منافقوں کو کتوں کی طرح دور رکھنا چاہیے۔

(مکتوب ۱۶۳، ج ا، ص ۱۶۵)

**ارشاد نمبر 25** ایک شخص اسی گمان میں رہتا ہے کہ وہ مسلمان ہے اور اللہ ورسول پر ایمان رکھتا ہے لیکن نہیں جانتا کہ اس قسم کے برے اعمال (یعنی خدا ورسول کے دشمنوں کے ساتھ دوستی وغیرہ) اس کے اسلام کو بالکل فنا کر دیتے ہیں۔

**دعا** اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہمیں ارشادات امام ربانی پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین بجاہ النبی الکریم

☆☆☆☆☆

بتعاون: خدام خانقاہ سلطانیہ، جہلم
بر موقع:
امام ربانی کانفرنس 19 اپریل 2004 بمقام مرکزی جامع مسجد چوک، مین بازار ڈسکہ ضلع سیالکوٹ پر شائع کیا گیا

قرآن پاک مترجم وسادہ، تفاسیر، احادیث اور دیگر اسلامی کتب ملنے اور ہر قسم کی کمپوزنگ کروانے کا مرکز

مکتبہ مہریہ رضویہ اینڈ قادری کمپوزنگ سنٹر

نزد جامع مسجد نور جاکے روڈ ڈسکہ 0300-6428145

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

# جماعت اہل سنت پاکستان

## کے اغراض و مقاصد

- اسلام کی عالمگیر تعلیمات کو بنی نوع انسان تک پہنچانا
- مسلک حق اہل سنت و جماعت کے فروغ کیلئے عملی جدو جہد کرنا
- تمام لادینی تحریکوں اور بدعقیدگی و بدعملی کی حامل قوتوں کے خطرات سے مسلمانوں کو محفوظ رکھنے کی سعی کرنا
- معاشرتی برائیوں، غیر اسلامی رسوم اور نسلی، لسانی اور علاقائی تعصبات کے خاتمہ کیلئے ٹھوس اور منظم کوشش کرنا
- مقام مصطفیٰ ﷺ کے تحفظ اور نظام مصطفیٰ ﷺ کے نفاذ کیلئے رجال کار تیار کرنا
- اولیاء کرام کے تبلیغی مشن کی تکمیل کرنا اور عوام و خواص کی علمی و روحانی تربیت کا اہتمام کرنا
- ظالم کے مقابلہ میں مظلوم کی امداد کرنا اور رفاہی و سماجی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا
- اسلامی تقریبات، میلاد و معراج کی محافل، خلفاء راشدین صحابہ و اہل بیت کرام اور بزرگان دین کے ایام منانا
- اہل سنت کی مساجد، مدارس اور اوقاف کے نظم و نسق کو بہتر بنانا اور ان سے مذاہب باطلہ کی مداخلت کو ختم کرنا
- ہم خیال تنظیموں اور شخصیات سے رابطہ کرنا
- دین اسلام اور مسلک اہل سنت کی ترویج و اشاعت کیلئے لٹریچر شائع کرنا
- نظریہ پاکستان کے تحفظ اور پاکستان کی عظمت و استحکام کیلئے منظم جدوجہد کرنا
- اتحاد عالم اسلام اور اسلام کی نشاۃ ثانیہ کیلئے تمام فکری و عملی صلاحیتوں کو بروئے کار لانا